[illegible]

[illegible]

صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء والمحدثین

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبد السلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت العلام مولانا ابو محمد عبد الجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور ۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

تشریح: آج کے سائنسی دور میں بھی ایسے کمزور اعتقاد والے بکثرت موجود ہیں جو جوتشیوں کی باتوں میں آ کر اپنا سب کچھ برباد کر ڈالتے ہیں۔ مسلمانوں میں بھی ایسے کمزور خیال کے عوام موجود ہیں حالانکہ یہ اسلامی تعلیم کے سخت خلاف ہے۔

٢- باب قوله ﴿إِنْ هُوَ إِلاَّ نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ﴾

باب آیت ﴿ ان هو الا نذیر لکم.....الایۃ ﴾ کی تفسیر

یعنی "یہ رسول تو تم کو بس ایک سخت عذاب (دوزخ) کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔"

٤٨٠١- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَعِدَ النَّبِيُّ ﷺ الصَّفَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: ((يَا صَبَاحَاهُ)) فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَيْشٌ قَالُوا: مَالَكَ؟ قَالَ: ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ الْعَدُوَّ يُصَبِّحُكُمْ أَوْ يُمَسِّيكُمْ أَمَا كُنْتُمْ تُصَدِّقُونِي؟)) قَالُوا: بَلَى. قَالَ: ((فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ)). فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا؟ فَأَنْزَلَ اللهُ ﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ﴾.

[راجع: ١٣٩٤]

(۴۸۰۱) ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا' کہا ہم سے محمد بن حازم نے بیان کیا' کہا ہم سے اعمش نے بیان کیا' ان سے عمرو بن مرہ نے' ان سے سعید بن جبیر نے اور ان سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ صفا پہاڑی پر چڑھے اور پکارا "یا صباحاہ" (لوگو دوڑو) اس آواز پر قریش جمع ہو گئے اور پوچھا کیا بات ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا' تمہاری کیا رائے ہے اگر میں تمہیں بتاؤں کہ دشمن صبح کے وقت یا شام کے وقت تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری بات کی تصدیق نہیں کرو گے؟ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کی تصدیق کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر میں تم کو سخت ترین عذاب (دوزخ) سے پہلے ڈرانے والا ہوں۔ ابولہب (مردود) بولا تو ہلاک ہو جا' کیا تو نے اسی لئے ہمیں بلایا تھا۔ اس پر اللہ پاک نے آیت "تبت یدا ابی لہب وتب" نازل فرمائی۔

تشریح: ابولہب کی بددعا الٹی اسی کے اوپر پڑی۔ اللہ نے اسے بڑی ذلت کی موت مارا۔ اسکا مال اسکا خاندان کوئی چیز اسکے کام نہیں آئی۔ اللہ والوں کے ستانے والوں کا آخری انجام ایسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ تاریخ کا مطالعہ کرنے والوں پر مخفی نہیں ہے۔

خاتمہ ! الحمد للہ کہ اللہ کی مدد اور شائقین کرام کی پر خلوص دعاؤں سے یہ پارہ ۱۹ ختم ہوا اپنی ہر امکانی کوشش اسے بہتر سے بہتر بنانے اور ترجمہ اور تشریحات لکھنے میں صرف کی گئی ہے اور سفر و حضر شب و روز میں اس کے متن و ترجمہ و تشریحات کو بار بار مطالعہ کیا گیا ہے پھر بھی انسان سے خطا و نسیان کا ہر وقت امکان ہے۔ اللہ پاک ہر لغزش کو معاف فرمائے اور مخلصین ماہرین علم حدیث بھی چشم عفو سے کام لیتے ہوئے امکانی لغزشوں پر مطلع فرما کر مشکور کریں تاکہ طبع ثانی میں اصلاح کر دیجائے۔ دعا ہے کہ اللہ پاک احادیث نبوی کے اس پاکیزہ ذخیرہ سے مطالعہ فرمانے والے مسلمان بھائیوں بہنوں کو رشد و ہدایت سے مالا مال فرمائے اور اس پارے کے بعد والے پاروں کو بھی تکمیل تک پہنچانے میں مجھ ناچیز خادم کی مدد کرے۔ (خادم حدیث نبوی ﷺ محمد داؤد راز ولد عبداللہ السلفی الدہلوی مقیم مسجد اہل حدیث ۱۴۲۱ اجمیری گیٹ دہلی۔ ماہ محرم الحرام یوم عاشورہ مبارک ۱۳۹۵ھ و ۱۹۷۵ء)